سوال

کیا بوس وکنار یا سو کر اٹھنے کے بعد کپڑوں میں تری دیکھنے پر غسل واجب ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا دل لگی اور بوس وکنار سے غسل واجب ہوجاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرد اور عورت پر محض دل لگی اور بوس وکنار کے ساتھ لطف اندوز ہونے کی صورت میں غسل واجب نہیں ہوتا البتہ، منی کے انزال کی صورت میں غسل واجب ہوجاتا ہے۔ اگر دونوں کو انزال ہوجائے تو دونوں پر اور اگر دونوں میں سے کسی ایک کو انزال ہو تو پھر ایک پر غسل واجب ہوگا۔ یہ حکم اس صورت میں ہے جب صرف دل لگی کی باتیں یا بوسہ یا گلے لگانا ہو اور اگر صورت جماع کی ہو تو اس میں مرد وعورت ہر دو کے لیے ہر حال میں غسل واجب ہے، خواہ انزال نہ بھی ہو کیونکہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ الْغَسْلُ» (صحیح البخاري، الغسل، باب اذا التقی الختانان، ح: ۲۹۱ و صحیح مسلم، الحیض، باب نسخ الماء من الماء ح: ۳۴۸ واللفظ لہ)

''جب وہ اس کی چاروں شاخوں کے درمیان بیٹھے اور اس کے ساتھ جماع کے لیے کوشش کرے تو غسل واجب ہوجاتا ہے، خواہ انزال نہ بھی ہو۔''

یہ مسئلہ بہت سے مردوں اور عورتوں کو معلوم نہیں ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ جماع میں اگر انزال نہ ہو تو غسل واجب نہیں ہے، یہ بہت بڑی جہالت کی بات ہے کیونکہ جماع میں ہر حال میں غسل واجب ہے، البتہ جماع کے علاوہ لطف اندوزی کی دیگر تمام صورتوں میں اگر انزال نہ ہو تو غسل واجب نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 219